اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَدَنی مذاکرے کے منتخب سُوال جواب (مختصر و خلاصہ)

12 شعبان المعظم 1444ھ	عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی	4 مارچ 2023ء

سوال: مسلمانوں کے حق میں ہماری سوچ کیسی ہونی چاہئے؟

جواب: مسلمانوں کے حق میں خیر خواہی یعنی اچھا سوچنا چاہئے، ان سے بد خواہی یعنی برا سوچنا اچھا نہیں۔

سوال: جن کے والدین انتقال کر جائیں تو وہ اپنے ماں باپ کو کس طرح راحت پہنچا سکتے ہیں؟

جواب: نیکیاں کر کے فوت ہونے والے والدین کو سکھ پہنچائیں، گناہ کر کے انہیں تکلیف نہ دیں۔ حدیث پاک میں ہے: پیر اور جُمعرات کے دن اعمال اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں اور جُمعہ کے دن انبیائے کرام، باپوں اور ماؤں پر پیش کئے جاتے ہیں، وہ ان کی نیکیوں پر خوش ہوتے ہیں اور ان کے چہروں کی سفیدی اور چمک میں اضافہ ہوتا ہے (اور ان کے گناہوں کے سبب غمگین ہوتے ہیں) پس تم اللہ پاک سے ڈرتے رہو اور (گناہ کر کے) اپنے مُردوں کو تکلیف نہ پہنچاؤ۔ (نوادر الاصول، 1/ 671، حدیث: 925، التیسیر بشرح الجامع الصغیر، 1/ 450)

سوال: جو بچے امتحان میں فیل ہو جائیں، ان کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہئے؟

جواب: عام طور پر ایسے بچوں کو ڈانٹا جاتا ہے، جس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ وہ بچے حوصلہ ہار جاتے ہیں، بعض خودکشی بھی کر لیتے ہیں، فیل ہونے والے بچوں کو حوصلہ دینا چاہئے، ان کی پیٹھ تھپکنی چاہئے کہ آئندہ محنت کر کے کامیاب ہو جانا۔

سوال: بچوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہئے؟

جواب: سب بچوں کے ساتھ برابری کا سلوک کرنا چاہئے بلکہ پیار بھی یکساں کیا جائے ورنہ بچوں میں آپس میں حسد پیدا ہو سکتا ہے، حدیث پاک میں ہے: اللہ پاک پسند فرماتا ہے کہ تم اپنی اولاد کے ساتھ یکساں سلوک کرو حتّٰی کہ بوسہ لینے میں بھی۔ (کنز العمال، 14/ 185، رقم: 45350) کسی کا دل نہیں توڑنا، اگر ہم کسی کو راحت نہیں دے سکتے تو دکھ بھی نہ دیں، اگر ہم کسی کو سکون نہیں دے سکتے تو پریشان بھی نہ کریں۔

سوال: شرعی مسائل یاد رہیں، اس کے لیے کیا کیا جائے؟

جواب: ان پر عمل کرتے رہیں تو یاد بھی ہو جائیں گے، کچھ مسائل ہوتے ہیں جن پر عمل کم ہوتا ہے تو ایسے مسائل کا اہلِ علم سے تکرار کرتا رہے، علما سے پوچھتا رہے، مسئلہ بتانے کی صلاحیت ہو اور علماء اس کی اجازت دیں تو دوسروں کو بتائے، اس سے بھی مسائل یاد ہوتے رہیں گے۔

سوال: دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے **پورا ماہِ رمضان اعتکاف** میں شرکت کرنے کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں جو **پورا ماہِ رمضان اعتکاف** ہوتا ہے، یہ تربیت پانے کا بہترین ذریعہ ہے، اس میں سیکھنے سکھانے کا ایک جدول ہوتا ہے۔ اس میں ضرور شرکت کرنی چاہئے۔

سوال: کیا ماہِ شعبان میں نفل روزے رکھنے چاہئیں؟

جواب: جی ہاں! شعبان المعظم میں نبیِ پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے روزے رکھنا ثابت ہے۔

مشاورت آفس
Pakistan Mushawrat Office
(Dawateislami)

سوال : شبِ براءَت میں کیا کیا نیک اعمال کرنے چاہئیں ؟

جواب : شبِ براءَت کا معنیٰ ہے **چھٹکارے کی رات**، دنیاوآخرت کی پریشانیوں سے، جہنم کی آگ سے چھٹکارا پانے کی رات، اس میں غفلت نہیں کرنی چاہئے، مدنی مراکز فیضانِ مدینہ میں مغرب کے بعد **6 نوافل اور سورہ یٰسین شریف** کی تلاوت کا معمول ہوتا ہے، اس میں شامل ہوں، اس رات میں قبرستان جانا سنتِ مُستَحبَّہ ہے، موقع ملے تو قبرستان جانا چاہئے اور ایصالِ ثواب کیا جائے، اس رات روحیں گھروں میں آکر ایصالِ ثواب کا مطالبہ کرتی ہیں، اس لیے نفل پڑھ کر، صدقہ وخیرات کرکے انہیں ایصالِ ثواب کیا جائے۔ جس کی حیثیت ہو وہ اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لیے **1500 روپے** دعوتِ اسلامی کو نفلی صدقہ جمع کروائیں۔ میں نبیِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم، اپنے ماں باپ اور دیگر بھائی بہنوں، سب کے لیے 1500 سو روپے (فی کس / Per head) خیرات کروں گا۔ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں بھی ایسا کریں۔ **شبِ براءَت کے اجتماعات میں ڈونیشن سیل ڈیپارٹمنٹ / فنانس ڈیپارٹمنٹ** کی طرف سے بستے (Stall/Counter) لگیں گے، جہاں پر یہ نفلی صدقات کی رقم جمع کروائی جاسکتی ہے۔

سوال : شب براءَت میں 1500 **روپے صدقہ وخیرات** کرنے والوں کو امیر اہل سنت نے کیا دعا دی ؟

جواب : یاربَ المصطفٰی جل جلالہ وصلی اللہ علیہ والہ وسلم! **شبِ براءت** میں جو تیری راہ میں خرچ کرے، اپنے اپنے مرحوموں کے ایصالِ ثواب کے لیے یا جس طرح بھی جو 1500,1500 روپے جمع کروائے، چاہے **ایک 1500 روپے** جمع کروائے یا **ہزار 15 روپے** جمع کروائیں، جنہوں نے نیت کی یا میری مدنی بیٹیاں نیت کررہی ہیں یا اپنے اپنے محارم پر کوشش کرنے کی نیتیں کررہی ہیں، ان سب کو بھی **اُس وقت تک موت نہ دینا جب تک کہ تیرے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا جلوہ نہ دیکھ لیں۔**

سوال : اِس ہفتے کا رِسالہ ”**پیارے نبی (صلَّی اللہ علیہ وسلَّم) کی معاف کرنے کی عادت**“ پڑھنے یا سُننے والوں کو جانشینِ امیرِ اہلِ سُنّت مدظلہ العالی نے کیا دُعا دی؟

جواب : یااللہ پاک! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ”**پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی معاف کرنے کی عادت**“ پڑھ یا سن لے اُسے غصہ پینے والا اور دوسروں کی غلطیاں معاف کرنے والا بنا اور اُس کو بے حساب بخش دے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خاتم النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

Pakistan Mushawrat Office
(Dawateislami)